بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ ۔ تار کا پتہ: الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۶ تبوک ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۰۷

اخبار احمدیہ

راولپنڈی ۱۵ ستمبر ۔ (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نماز جمعہ "مسجد نور" راولپنڈی میں پڑھائیں گے ضلع راولپنڈی کے علاوہ قریبی اضلاع اور پشاور ڈویژن سے بھی احباب جماعت حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے راولپنڈی پہنچ رہے ہیں ۔ کل ۵ بجے شام حضور کے اعزاز میں ہوٹل فلیش مین میں استقبالیہ دیا جا رہا ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

٭ یہ خبر جماعت میں مسرت سے سنی جائے گی کہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کے چھوٹے بھائی مکرم سید امین احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۶۷ء فرزند عطا فرمایا ہے نومولود حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضؓ کا پوتا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کا نواسہ ہے۔

ادارہ الفضل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، محترم نواب محمد احمد خان صاحب ۔ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب رحؒ اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضؓ کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے ۔ اور دست بدعا ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے ۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرمائے ۔ بچہ اپریشن سے ہوا ہے ۔ احباب جماعت بچے کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے ساتھ ساتھ بچہ کی والدہ سیدہ ناشدہ بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا کریں۔

٭ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس ہوگا تمام خدام نماز مغرب مسجد مبارک میں ادا کریں ۔ تاکہ جلسہ بروقت شروع کیا جا سکے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک حالیہ تقریر کا ریکارڈ سنایا جائے گا۔

٭ حضرت المصلح الموعود رضؓ کا ارشاد ہے کہ:۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(انچارج امانت تحریک)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خَلق ظاہری حُسن پر بولا جاتا ہے اور خُلق سے مُراد باطنی حُسن ہے

خُلق سے مُراد یہ ہے کہ اندرونی قویٰ کو اپنے اپنے مناسب مقام پر استعمال کیا جائے

"خَلق اور خُلق دو لفظ ہیں ۔ خَلق تو ظاہری حُسن پر بولا جاتا ہے اور خُلق باطنی حُسن پر بولا جاتا ہے ۔ باطنی قویٰ جس قدر مثل عقل، فہم، سخاوت، شجاعت، غضب وغیرہ انسان کو دیئے گئے ہیں ان سب کا نام خُلق ہے اور عوام الناس میں آج کل جسے خُلق کہا جاتا ہے جیسے ایک شخص کے ساتھ تکلف سے پیش آنا اور تصنع سے اس کے ساتھ ظاہری طور پر بڑی شیریں الفاظی سے پیش آنا تو اس کا نام خُلق نہیں بلکہ نفاق ہے

خلق سے مراد یہ ہے کہ اندرونی قوے کو اپنے اپنے مناسب مقام پر استعمال کیا جائے ۔ جہاں شجاعت دکھانے کا موقعہ ہو وہاں شجاعت دکھاوے ۔ جہاں صبر دکھانا ہے وہاں صبر دکھائے ۔ جہاں انتقام چاہیئے وہاں انتقام لے ۔ جہاں سخاوت چاہیئے وہاں سخاوت کرے ۔ یعنی ہر ایک محل پر ہر ایک قوے کو استعمال کرے نہ گھٹایا جائے نہ بڑھایا جائے ۔ یہاں تک کہ عقل اور غضب بھی ۔ جہاں تک کہ اس سے نیکی پر استقامت کی جاوے خُلق ہی میں داخل ہے ۔ اور صرف ظاہری حواس کا نام ہی حواس نہیں ہے بلکہ انسان کے اندر بھی ایک قسم کے حواس ہوتے ہیں ۔ ظاہری حواس تو حیوانوں میں بھی ہوتے ہیں ۔ مثلاً ایک بکری اگر گھاس کھا رہی ہے اور دوسری بکری آ جائے تو پہلی بکری کے اندر یہ ارادہ پیدا نہ ہو گا کہ اسے بھی ہمدردی سے گھاس کھانے میں شریک کرے اسی طرح شیر میں اگرچہ زور اور طاقت تو ہوتی ہے مگر ہم اسے شجاع نہیں کہہ سکتے کیونکہ شجاعت کے واسطے محل اور بے محل دیکھنا بہت ضروری ہے ۔ انسان اگر جانتا ہے کہ مجھ کو فلاں شخص سے طاقت مقابلہ کی نہیں ہے یا اگر میں وہاں جاؤں گا تو قتل ہو جاؤں گا تو اس کا وہاں نہ جانا ہی شجاعت میں داخل ہے ۔ اور پھر اگر محل اور موقعہ کے لحاظ سے مناسب دیکھے کہ میرا وہاں جانا ضروری ہے ۔ خواہ جان خطرہ میں پڑتی ہو تو اس مقام پر جانے کا نام شجاعت میں داخل ہے ۔ جاہل آدمیوں سے جو بعض وقت بہادری کا کام ہوتا ہے حالانکہ ان کو محل بے محل دیکھنے کی تمیز نہیں ہوتی ۔ اس کا نام تہور ہوتا ہے کہ وہ ایک طبعی جوش میں آ جاتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ یہ کام کرنا چاہیئے تھا کہ نہیں غرضیکہ انسان کے نفس میں یہ سب صفات مثل صبر، سخاوت، انتقام، ہمت، بخل، حسد، عدم بخل، عدم حسد ہوتی ہیں اور ان کو اپنے محل اور موقعہ پر صرف کرنے کا نام خُلق ہے"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۳۲۶ ـ ۳۲۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۷ء

توکّل علی اللہ کے معنی

(۲)

اسلام بے شک ہر کام میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا سکھاتا ہے۔ لیکن وہ نہیں سکھاتا کہ ایسا بھروسہ کرو۔ جس سے تم کو ہاتھ پاؤں ہلانے کی ضرورت نہ ہو۔ اسلام میں ایسا بھروسہ ناپید ہے۔ اسلام تو یہ سکھاتا ہے کہ ہر کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ لو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور کام اسلام میں ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ بلکہ ایک دوسرے کے معاون ہیں اللہ تعالیٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

شَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

یعنی ان معاملات میں ان سے مشورہ کر لیا کرو۔ پھر جب تم کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو۔ تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

اس آیہ کریمہ پر غور کرنے سے اسلامی توکل کے معنی کھل جاتے ہیں اور معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا کیا مطلب ہے۔ اللہ تعالیٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کرتا ہے کہ معاملات میں مشورہ کرو۔ اور ہر معاملہ کے ہر پہلو پر غور کرو۔ پھر جب تم فیصلہ کر لو کہ فلاں تجویز بہترین ہے تو پھر ہچکچاہٹ سے کام نہ لو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے اس کام کو سرانجام دینے کے لئے حرکت میں آجاؤ۔ گویا یہ توکل انسان کو سست اور ناکارہ بناتا ہے۔ یا اس کے عزم میں ایک روح پھونک دیتا ہے۔ اور اس کو کام کرنے پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینے کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ اللہ یہ نہیں فرماتا کہ کوئی معاملہ درپیش ہو تو تم ہاتھ پیر مت ہلاؤ بلکہ وہ فرماتا ہے کہ اس معاملہ پر نہ صرف تم خود غور کرو بلکہ اہل الرائے اصحاب کے ساتھ مشورہ کرو کہ ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیئے۔ البتہ جب خوب سوچ بچار کے بعد تم ایک نتیجہ پر پہنچ جاؤ تو پاؤں توڑ کر بیٹھ نہ جاؤ کہ کیا ہوگا یا کیا نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر اس فیصلہ پر عمل کرنا شروع کر دو جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ خدا تعالیٰ پر ایسا بھروسہ تو ہمارے عزم میں جان ڈال دیتا ہے اور ہمیں یہ یقین ہوتا ہے کہ اس کام میں اللہ تعالیٰ ہماری ضرور مدد کرے گا۔ کیونکہ ہم نے اسی کی دی ہوئی نعمت عقل اور سوچ بچار سے کام لے کر آخر بہترین نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ اس میں ہمیں ضرور کامیابی ہوگی۔ ایسا توکل تو ہماری ہمت و جرات کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ اور اگر کوئی شک و شبہ جو عمل کی راہ میں حائل ہو سکتا تھا پیدا ہو جائے تو یہ توکل اس کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ ہماری روح رجائیت کے نور سے بھر جاتی ہے۔ اور نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ کا عالم چھا جاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”خدا تعالیٰ پر توکل اسی کا نام ہے کہ جو حدیں لوگوں نے مقرر کی ہوئی ہیں۔ ان سے آگے بڑھ کر رجا پیدا ہو۔ ورنہ اس میں تو آدمی زندہ ہی مر جاتا ہے۔ اس جگہ سے اللہ تعالیٰ کی شناخت شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ایسے معاملات میں مولوی رومی کا یہ شعر بہت پسند آیا ہے ؎

حدیث النبیؐ

راہِ خدا میں لگا ہوا زخم قیامت کو اور معطّر ہوگا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا فَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

ترجمہ۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کو جو زخم اللہ کی راہ میں پہنچایا جاتا ہے۔ وہ قیامت کے دن اپنی اسی حالت میں ہوگا۔ جیسا کہ وہ لگایا گیا تھا۔ یعنی خون بہے گا جس کا رنگ تو خون کا سا ہوگا مگر خوشبو مشک کی مانند ہوگی۔

(بخاری کتاب الوضوء)

قطعات

غمِ ہستی سے بیگانہ بنا دے
امینِ رازِ میخانہ بنا دے
ترے ہاتھوں میں میری خاکِ دل ہے
جو تُو چاہے تو پیمانہ بنا دے

خدا کے واسطے ہے کبریائی
خدا کے واسطے نازِ خدائی
نیازِ بندگی بندے کی دولت
نہیں انسان کو زیبا بڑائی

سعید احمد اعجاز

”ہم اے کہ خواندی حکمتِ یونانیاں
حکمتِ ایمانیاں را ہم بخواں

عام لوگوں کے نزدیک جب کوئی معاملہ یاس کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اندر ہی اندر تصرفات شروع کرتا ہے۔ اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔“

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتحاد المسلمین کی اہم تحریک

عصرِ حاضر کی ایک بنیادی ضرورت

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

موجودہ المناک دور میں اتحاد المسلمین کی اہمیت

اس وقت جبکہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورا عالم اسلام المیہ فلسطین سے خونبار اور نوحہ کناں ہے اور دینِ حق کے معاند و مخالف پوری قوت سے قلعہ اسلامی پر حملہ آور ہو چکے ہیں اور ہر طرف بظاہر تاریکی ہی تاریکی نظر آتی ہے۔ امتِ مسلمہ پر عموماً اور پاکستانی مسلمانوں پر خصوصاً یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے فروعی اختلافات سے قطع نظر کر کے دنیا بھر کے غیر مسلموں کو مسلمان بنانے کی ہمہ گیر مہم کا آغاز کر دیں اور اپنے زبردست تبلیغی جہاد سے (جو آج عالمگیر غلبۂ اسلام کا واحد ذریعہ ہے) کفر و تثلیث کے مرکزوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شوکت کے جھنڈے گاڑ دیں تا آنحضرت صلعم کو گالیاں دینے والی ہر زبان حضور پر درود پڑھنے لگے مسلمانوں پر دست درازی کرنے والا ہر ہاتھ خدمتِ کعبہ کے لئے وقف ہو جائے اور اسلام کو ٹیڑھی نظر سے دیکھنے والی ہر آنکھ جلوہ محمدیؐ سے منور ہو جائے۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے اتحاد المسلمین کی حالیہ اپیل

یہی وہ بنیادی غرض ہے جس کی تکمیل کے لئے ہمارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز نے سفرِ یورپ سے واپسی پر ۲۲۔ اگست ۱۹۶۷ء کو کراچی پریس کانفرنس میں مسلمانانِ پاکستان سے نہایت دردِ دل سے یہ اپیل فرمائی کہ مسلمانوں کے تمام فرقے اپنے اختلافات بھلا کر سات سال کے لئے اسلام کی عالمگیر تبلیغ میں مصروف ہو جائیں۔ اس ضمن میں پاکستانی پریس کی بعض خبریں درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

(۱) روزنامہ جنگ کراچی نے اپنی ۲۳۔ اگست ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں لکھا:۔

"کراچی ۲۲۔ اگست (اسٹاف رپورٹر) احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے تجویز پیش کی ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو سات سال کی مدت کے لئے یہ طے کر لینا چاہیئے کہ وہ آپس کے اختلافات بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سرتوڑ کوشش کریں گے اور اس عبوری دور میں ایک دوسرے پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کریں گے۔ انہوں نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انشاء اللہ اس تجویز کے مفید نتائج برآمد ہوں گے۔"

(۲) روزنامہ "مشرق" کراچی (۲۳، اگست ۱۹۶۷ء) میں یہ خبر شائع ہوئی:۔

"کراچی ۲۲۔ اگست (اسٹاف رپورٹر) جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد آج شام ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے اپنے حالیہ دورۂ یورپ کے تاثرات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یورپ کے متعلق جو غلط فہمیاں پائی جاتی تھیں وہ کافی حد تک دُور ہو چکی ہیں انہوں نے کہا کہ عیسائی مشنریوں نے اسلام اور مسلمانوں کے متعلق الزام تراشی کی مہم شروع کر رکھی ہے جس کی روک تھام کے لئے کوشش کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں اور احمدیوں میں کوئی بنیادی اختلاف نہیں ہے دوسرے فرقوں سے احمدیوں کے صرف فروعی اختلافات ہیں۔"

(۳) راولپنڈی کے اخبار "تعمیر" (۲۳۔ اگست ۱۹۶۷ء) نے "دنیا کے مسلمانوں سے متحد ہونے کی اپیل" کے عنوان سے لکھا:۔

"کراچی ۲۲۔ اگست (پ۔پ۔ا) احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی بہبود کے لئے متحد ہو کر کام کریں آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک انتہائی نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ اب وقت ہے کہ متحد ہو کر اس چیلنج کا مقابلہ کیا جائے احمدیہ فرقہ کے سربراہ نے تجویز کیا کہ پاکستان کے مختلف فرقوں کا ایک مشترکہ اجلاس بلایا جانا چاہیئے تاکہ مسلمانوں کی ترقی کے لئے کوئی مشترکہ پروگرام تیار کیا جا سکے اپنے دورے کے متعلق انہوں نے کہا کہ دنیا میں مسلمانوں کے خلاف ایک مہم شروع ہو چکی ہے اور اس کا مقابلہ زیادہ سے زیادہ مشن غیر ممالک کو بھیج کر کیا جا سکتا ہے۔"

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور پاکستان کی رفعت کا راز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک اتحاد المسلمین دراصل ایک آسمانی قرناء کی پُرشوکت آواز ہے جو موجودہ زمانہ کے عظیم تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے عین ضرورت کے وقت بلند ہوئی ہے اور اسی میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور پاکستان کی ترقی و رفعت کا راز مضمر ہے۔ جیسا کہ موجِ کوثر کے نامور مؤلف جناب شیخ محمد اکرام صاحب ایم۔اے کے مندرجہ ذیل بیان سے بخوبی عیاں ہوتا ہے آپ فرماتے ہیں:۔

"اگرچہ آج اسلام کے سیاسی زوال کا زمانہ ہے لیکن عیسائی حکومتوں میں تبلیغ کی اجازت کی وجہ سے مسلمانوں کو ایک ایسا موقع بھی حاصل ہے جو مذہب کی تاریخ میں نیا ہے اور جس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے جس کے ذریعے وہ اپنے مذہب کی بڑی خدمت کر سکتے ہیں۔ اسلامی ہندوستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے درمیان روابط قائم کر سکتے ہیں اور دنیائے اسلام میں وہ سربلندی اور درجہ حاصل کر سکتے ہیں جس کے وہ اپنی تعداد، مذہبی جوش اور شاندار سیاسی روایات کی وجہ سے مستحق ہیں۔ اب روز بروز برصغیر پاک و ہند کے مسلمان بھی اس خیال کے پابند ہوتے جاتے ہیں ۔۔۔ کہ اسلامی مصلحتوں کا تقاضا ہے کہ علمی اور تبلیغی بلکہ اقتصادی اور تمدنی امور میں بھی پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان دنیائے اسلام یا کم از کم ایشیا کی راہنمائی کریں۔ یہ خیال قوم کے مطمح نظر کو بلند کر کے ایک نئی روحانی زندگی کا باعث ہوگا۔" ("موجِ کوثر" صفحہ ۲۴۳ طبع دوم شائع کردہ فیروز سنز لاہور)

عاجزانہ دعا

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ کشتیٔ اسلام کو تشتت و افتراق کے طوفانوں سے نجات بخشے اور مسلمانانِ عالم کو اپنے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اتفاق و اتحاد کی فولادی چٹان پر کھڑا کر کے ان کو ایک ناقابلِ تسخیر قلعہ بنا دے ؎

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار
اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں
اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار
(المسیح الموعودؑ)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کے پاکیزہ اثرات

احمدی مردوں اور عورتوں کے احساسِ جدائی کا نمونہ

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

مَیں ذیل میں دو نجی اور بے ساختہ لکھے ہوئے خطوط کے اقتباس درج کرتا ہوں ان سے ظاہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کے سفرِ یورپ نے جماعت کے مردوں اور عورتوں پر کیسے نیک تاثرات چھوڑے ہیں اور انہوں نے واپسی کے بعد جدائی کو کتنا محسوس کیا ہے۔

(۱) میری بیٹی عزیزہ امۃ المجیب جاوید لندن سے ۲۳ر اگست کو اپنی والدہ صاحبہ کے نام خط میں لکھتی ہے:-

"۲۰ر اگست کو حضور اقدس یورپ کے بہت کامیاب دورہ کے بعد دعاؤں کے ساتھ لندن سے زمینِ پاک کی طرف روانہ ہوگئے۔ ان کے تشریف لے جانے سے سبھی دل بہت اداس ہو گئے۔ سینکڑوں نمناک آنکھوں اور دردمند دلوں نے بہت سی دعاؤں اور نیک تمناؤں سے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔ یہ بابرکت دن ہواؤں کے دوش پر اُڑ گئے اور پتہ بھی نہ لگ سکا۔ ان کی یادیں رہ جائیں گی۔ حضور نے اپنی پیاری جماعت کے تمام افراد کو مشرفِ ملاقات بخشا اور اپنی خاص محبت اور شفقت سے نوازا۔ اکثر ان لوگوں کی تھی جنہوں نے حضور کو خلیفۃ المسیح الثالث بننے کے بعد پہلی بار دیکھا تھا ان کی نگاہوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ والا زمانہ نظر آتا تھا۔

حضور نے خاص محبت سے ہمارے غریب خانہ پر آنا منظور فرمایا۔ حضور کی بیگم صاحبہ میرے ساتھ بہت پیار و محبت سے پیش آتی رہیں۔ دُور ہونے کے باوجود ہم اکثر ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی بیگم صاحبہ بھی مجھے بہت اچھی طرح ملیں۔"

(۲) دوسرا خط میرے نام میرے داماد عزیز محمد اسلم جاوید نے ۳۱ر اگست کو بریڈ فورڈ سے جہاں وہ دونوں میاں بیوی حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ کی تحریک وقفِ عارضی کے فرائض ادا کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں لکھا ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:-

"آپ کا کراچی سے لکھا ہوا شفقت نامہ ہمیں چند دن قبل لندن میں مل گیا تھا۔ الحمدللہ کہ آپ کو بفضلہٖ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کے کراچی میں استقبال کا موقعہ ملا۔ حضور اقدس کے لندن سے تشریف لے جانے کے بعد تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ لندن تو گویا سونا سا ہی ہو گیا ہے طبیعت میں ایک عجیب اداسی کی سی کیفیت ہے اپنے روحانی باپ سے اس چند روزہ ملاقات کے بعد یہ جدائی طبیعت پر بہت شاق ہے۔ اہلِ ربوہ بہت خوش قسمت ہیں کہ خدا تعالیٰ کے مقرب اور پیارے خلیفہ ہر وقت ان میں موجود رہتے ہیں اور وہاں کی مجالس کو بہ نفسِ نفیس رونق و برکت بخشتے ہیں۔"

یہ ایک نمونہ ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہٖ اور آپ کے مبایعین کے دلوں میں جو الفت و محبت پیدا کر دی ہے قربانی اور ایثار کا جو جذبہ پیدا کر دیا ہے وہ ہر جگہ عیاں ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو مزید خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الرشید عرصہ سات سال سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے۔ انگریزی۔ یونانی۔ ہومیوپیتھک اور دیگر علاج کرائے گئے ہیں لیکن تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

صوفی عبدالحکیم مکان نمبر ۲۳۳

کراچی نمبر ۳

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں چار ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داران نے ابھی تک اس کی وصولی کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جتنی کہ توجہ دینی چاہیئے تھی۔ پس تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سَو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ اس چندہ کی وصولی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مندرجہ ذیل ارشاد عہدہ داروں کے لئے مشعلِ راہ ہے کہ

"میرا تجربہ یہ ہے کہ سیکرٹریانِ مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں۔ دراصل اس کا مطالبہ ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ اور ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کے ساتھ ہی چندہ کے متعلق رپورٹ ہونی چاہیئے جس سے معلوم ہو کہ اس بارہ میں کیا کوشش کی گئی ہے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صٖ)

جو جماعتیں اس چندہ کی وصولی کے متعلق اپنی رپورٹیں نہ بھجوائیں نظارت ہذا ان کے متعلق یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوگی کہ وہ اس کی وصولی میں پوری کوشش نہیں کر رہے۔

(ناظر بیت المال)

کبھی بند ہوتا نہیں اس کا در

نہ ہے آنکھ پُرنم نہ دامن ہی تر
دُعا میں بھلا پھر ہو کیسے اثر
بجھا کر ہزاروں ستاروں کی لَو
زمانے میں ہے جگمگاتی سحر
کچھ اس زندگی کا بھروسہ نہیں
کسے ہے پتہ کب ہو رختِ سفر
نہ ہو اس کی تائید سے نا اُمید
نہ رحمت سے مایوس ہو اس قدر
ہے قادر ہر اک بات پر جب خدا
تو پھرتا ہے انسان کیوں دربدر
برستا ہے ابرِ کرم ہر گھڑی
کبھی بند ہوتا نہیں اس کا در
ہے غفلت میں گزری تری زندگی
ذرا کھول آنکھیں ذرا ہوش کر
کبھی ایسے لمحوں کا بھی ہو شمار
کئے ہوں جو ذکرِ خدا میں بسر
جُھکے سر رضائے خُدا میں تیرا
نہ جنّت کا لالچ نہ دوزخ کا ڈر

(مبشر خورشید — راولپنڈی)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا

ذکر خیر

(محمد سلیم احمد کراچی)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمارے خاندانی تعلقات بہت پرانے ہیں حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم مجھ پر اپنے بچوں کی طرح شفقت کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ اکثر احباب مجھے ان کا رشتہ دار سمجھتے تھے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا اور یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں نے حضرت المسیح الموعود علیہ السلام کے دو جلیل القدر اصحاب (یعنی حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم اور حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب مرحوم جو میرے دادجان تھے) کو نزدیک سے دیکھا اور ان سے ان گنت فیض حاصل کئے۔

ڈاکٹر صاحب خدا اور اس کے رسول کی محبت میں فنا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ بہت محبت بھرے انداز میں کرتے۔ جب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کا ذکر آتا رقت طاری ہو جاتی تھی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی وفات کا غم تو ڈاکٹر صاحب کو بھولا ہی نہیں۔ اس عظیم سانحہ کے بعد میں نے درخواست کی کہ میرے پاس کچھ دن کے لئے تبدیلی آب و ہوا کے لئے آجائیں چنانچہ آپ مع برادرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب تشریف لائے۔ تمام وقت حضرت المصلح الموعود کا تذکرہ رہتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب باوجود نہایت کمزوری اور بیماری کے حالات سناتے تھے۔ آپ کی بڑی خواہش تھی کہ حضرت المصلح الموعود کا صحیح مقام اور بلند مرتبہ نوجوانوں کو بتا سکیں۔ ڈاکٹر صاحب کو خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد سے بھی بے انتہا محبت تھی چھوٹے سے چھوٹے بچے کی عزت اور احترام ایسے کرتے تھے کہ بیان سے باہر ہے اور ان کی خدمت کرنا اپنا فرض اولین سمجھتے تھے۔ جب ان کے فرزند اکبر ڈاکٹر محمد احمد صاحب ریلوے میں ملازم تھے تو حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ملازمت چھوڑ کر ربوہ آجاؤ حضرت ڈاکٹر صاحب نے انہیں فرمایا کہ جب تمہارا آقا کہتا ہے تو ذرا نہ ہچکچاؤ اور بلاتامل چلے آؤ۔ چنانچہ وہ چلے آئے لیکن ریلوے والوں نے مقدمہ بھی کیا اور پریشانی ہوئی مگر حضرت المصلح الموعود کے حکم کی برکت سے سب کام ٹھیک ہو گئے اسی طرح حضرت ڈاکٹر صاحب خود بھی اپنے آقا کے حکم سے پٹیالہ کی باعزت ملازمت کو چھوڑ کر دیار مسیح میں پہنچ گئے تھے اور باقی عمر آقا کے در پر ہی گذار دی۔ ڈاکٹر صاحب پٹیالہ گورنمنٹ ہسپتال کے مشہور ڈاکٹروں میں سے تھے اور ڈاکٹر کرنل کاؤن ان کو اپنے ساتھ سرجری کرواتا تھا اور ان کے ہنر اور فہم کا بہت قائل تھا جب ڈاکٹر صاحب قادیان تشریف لے گئے اور نوکری چھوڑنی چاہی تو اس نے ایک سال کی رخصت دی اس خیال سے کہ یہ ارادہ بدل دیں گے مگر جب سال کے بعد بھی آپ واپس نہ گئے تو مجبوراً اس نے استعفیٰ منظور کیا۔

ایثار و محبت

ڈاکٹر صاحب میں خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا کوئی چلا جاتا کوئی کام ہوتا جو ان سے بن پڑتا کرتے۔ بہت سے لوگوں کی مدد کرتے اور دوسرے دوستوں سے مدد کرواتے تھے کثرت سے لوگ زیر تبلیغ رہتے تھے اور جسمانی دوائی کے ساتھ ساتھ روحانی دوائی بھی دیتے رہتے تھے وفات سے چند دن پہلے کراچی آئے اور مجھ سے فرمایا کہ میری ٹانگ میں پرانی چوٹ ہے جو درد کرتی ہے ڈاکٹری کروانی ہے میں نے جنرل ہسپتال میں انتظام کر دیا پہلے دن ہی جو ملا۔ ڈاکٹر نرس اور اسسٹنٹ ان کو پیار سے طریقہ سے تبلیغ شروع کی۔

اسی طرح ڈاکٹر صاحب کی خط و کتابت ایک بڑے طبقہ سے تھی۔ کسی کا خط بغیر جواب نہ چھوڑتے تھے اور اگر خط میں دیر ہو جاتی تو فوراً دوسرا خط لکھ کر ہمارے جیسے سست لوگوں کو جواب دینے کا موقع دیتے تھے ان کے خطوط تربیتی اور تبلیغی ہی ہوتے تھے بیرونی ممالک میں بھی خطوط لکھتے رہتے تھے ان کے زیر تبلیغ افراد میں ایک انگریز خاتون قابل ذکر ہیں جو ان سے ملنے ربوہ آئیں اور ڈاکٹر صاحب کے حکم کے مطابق میں نے کراچی میں ان کی دیکھ بھال کی۔ یہ خاتون اسی کرنل کاؤن کی جو پٹیالہ میں ڈاکٹر صاحب . . . . .

. . . .

. . . .

. . . . کا افسر تھا صاحبزادی ہیں اور دل سے اسلام کو مانتی ہیں۔ مگر ظاہری لحاظ سے اسلام قبول نہ کر سکیں ہیں۔

مہمان نوازی

ڈاکٹر صاحب حد درجہ مہمان نواز تھے۔ کسی وقت پہنچ جائیں فوراً خود باہر تشریف لا کر ملاقات فرماتے۔ کھانا کھلاتے اور دیکھ بھال فرماتے۔ تمام خاندان کے افراد کو خدمت میں لگا دیتے تھے جلسہ کے ایام میں جب گھر مہمانوں سے بھر جاتے ہیں ڈاکٹر صاحب کو اگر علم ہوتا کہ ان کا مہمان کہیں اور ٹھہر گیا تو ناراض ہوتے جب مذکورہ بالا انگریز خاتون ان سے ملنے انگلینڈ سے آئیں تو ڈاکٹر صاحب نے باوجود اپنی مجبوریوں کے ایک رقم کثیر ان کی ضیافت اور مہمان نوازی میں صرف کر دی

قرآن شریف سے عشق

حضرت ڈاکٹر صاحب کو قرآن شریف سے عشق تھا ہر وقت قرآن کریم ساتھ رکھتے اور سفر حضر میں درس جاری رکھتے۔ جن سے محبت کرتے تھے ان سے قرآن کے معنی اور تفسیر پر سوال کرتے اور پھر سیر کن بحث کرتے اسی طرح حضرت المسیح الموعود کی کتب کا گہرا مطالعہ تھا۔

صاف گوئی اور حق کی تلاش

ڈاکٹر صاحب تقویٰ کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے تھے اور حق بات چاہے پسند ہو یا ناپسند ظاہر فرما دیتے تھے ایک مرتبہ میرے سامنے ان کے ایک عزیز نے اپنے ایک لڑکے کے لئے جو چوری کے الزام میں پکڑا گیا تھا دعا کی درخواست کی ڈاکٹر صاحب فرمانے لگے "آپ ایک نیک باپ ہو کر کیسے ایک چور کے لئے دعا کی فرمائش کرتے ہیں۔ آپ کو تو یہ کہنا چاہیئے کہ اس کو یہاں سزا مل جائے تاکہ آخرت میں اللہ تعالیٰ نہ پکڑے"

اسی طرح خطوط میں بھی جو بات اللہ اور رسول کے حکم کے خلاف سمجھتے اسکو صاف صاف لکھ دیتے تھے۔ اسی طرح اگر اپنی کوئی غلطی محسوس ہو جاتی تو خواہ مقابلہ میں چھوٹا ہو یا بڑا بڑی انکساری سے اپنی غلطی کا اعتراف کر لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت ڈاکٹر صاحب کو بلند درجات عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

ضرورت ہے

مغربی و مشرقی پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہمیں اپنے تیار کردہ ریڈی میڈ ملبوسات کی فروخت کے لئے ایماندار اور ذمہ دار فل یا پارٹ ٹائم ایجنٹوں کی ضرورت ہے محنتی اور دیانتدار افراد کے لئے معقول آمدنی کے مواقع ہیں تفصیلات کے لئے لکھیں۔

پرنس گارمنٹ انڈسٹریز مینوفیکچرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
ممتاز منزل مین روڈ لیاقت آباد کراچی ۱۹

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور
فون نمبر ۲۶۲۳

ہمارا کام اور اس کیلئے قربانیوں کا مطالبہ

بے شک جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کے لئے اس زمانہ میں بے مثال قربانیاں کر رہی ہے لیکن جب ہم اس کام کا جائزہ لیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد فرمایا ہے تو پھر وہ قربانیاں جن کا ہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے بالکل حقیر نظر آنے لگ جاتی ہیں ہمارے کام کی عظمت حضور المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے حسب ذیل الفاظ سے بخوبی معلوم کی جاسکتی ہے۔ فرمایا:-

"اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اس غفلت کا علاج کریں اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اسلام کو برتری بخشی ہے۔ ہم اس دُنیا میں بھی برتر کر کے چھوڑیں۔ یہاں تک کہ تمام مذاہب یہ اقرار کرنے پر مجبور ہوں کہ اسلام کا مقابلہ ہم نہیں کر سکتے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہُوا نور ساری دنیا میں پھیل جائے۔"

(بحوالہ الفضل مورخہ ۱۱/۴/۶۲ ص ۳۹)

اب اس عظیم الشان کام کے لئے تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا اقل ترین مطالبہ بھی ملاحظہ فرمایا جاتے جو خلاصۃً یہ ہے کہ

سال بھر میں ماہوار آمد کا کم از کم پانچواں حصہ اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کو دیا جائے اور کوئی وعدہ دس روپیہ سے کم نہ ہو۔ پس ہر فرد جماعت پر لازم ہے کہ قربانی کے میدان میں اس کا قدم ہر سال آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ مجاہدین دفتر دوم و سوم کو خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے اور اپنے وعدے جلد از جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

قیادت ایثار

اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ قریباً ہر احمدی دوست کی یہ عادت ثانیہ ہے کہ وہ ہر دکھی انسان کی پکار سن کر اس کی طرف مدد کی خاطر دوڑ کر جاتا ہے۔ مگر ہماری کس قدر خوش بختی ہوگی اگر اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہر شکاری کی طرح بنا دے جو شکار کے لئے ہر وقت گھات لگائے رکھتا ہے تا خلق خدا کی خدمت کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہ جانے پائے۔ وَمَا تَوْفِيْقُنَا اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا غلام رسول جس کی عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ میں نے اس کو کچھ چیزیں لانے کے لئے بازار بھیجا تھا تقریباً اٹھارہ دن ہو چکے ہیں وہ گھر واپس نہیں آیا۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو مجھے مطلع فرمائیں نیز احباب دعا بھی کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے بخیریت واپس لے آئے۔

(چوہدری شہاب دین چک نمبر ۳۹/۳R تحصیل اوکاڑہ ضلع ساہیوال)

شکریہ احباب و درخواست دُعا

گذشتہ ماہ ہماری والدہ محترمہ کی وفات پر ہمارے بزرگوں عزیزوں دوستوں نے تعزیتی خطوط لکھکر ہمارے صدمہ کے بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی۔ میں اس کے لئے ان سب کا شکرگذار ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر دے آپ بھی دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیوں کو دور فرما دے۔ اور ہمارا حافظ و ناصر ہو۔

(غلام رسول چک سکندر ضلع گجرات)

اعلان

آٹھویں۔ میٹرک۔ ایف اے اور بی اے کے طلباء اور طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ انگلش کی کوچنگ کلاسیں شروع ہو گئی ہیں۔ پچھلے سال میری کلاسز کا نتیجہ سو فیصدی رہا ہے جس کی تصدیق پرنسپل صاحبان سے ہو سکتی ہے میرے گیس پیپر میں سے سو فیصدی سوالات آئے ہیں۔ بچوں کو دیر نہیں کرنی چاہیئے فوراً داخلہ لیں مستحق طلباء کو فیس کی رعایت دی جائے گی۔

سید عبد الجلیل
ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دار الصدر ربوہ

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء کو بوقت ۴ بجے سہ پہر لڑکا عطا فرمایا ہے۔ یہ دو لڑکیوں کے بعد پہلا بچہ ہے تمام بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

محمد طفیل ولد حکیم دوست محمد مرحوم
نسیم میڈیکل ہال سانگلہ ہل

دعائے نعم البدل

۱۔ مکرم صادق حمید اللہ صاحب کے ہاں مورخہ ۹/۹ کو مردہ بچہ پیدا ہوا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔
ان کے بھائی مکرم حمید اللہ صاحب کی شادی کو چودہ سال کا عرصہ گزر گیا ہے لیکن کوئی اولاد نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو اولاد عطا فرمائے نیز ان کی مالی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(حسن محمد خاں۔ نائب وکیل التبشیر)

۲۔ میرے بھتیجے حبیب اللہ کا بڑا لڑکا جس کی عمر سات سال کی تھی۔ چند یوم بیمار رہ کر دس اور گیارہ ستمبر کی درمیانی رات کو وفات پا گیا ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے قرب سے نوازے اور والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ رشید احمد کارکن ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ حال لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان محترم محمد ظہیر الدین احمد صاحب ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔ پریشانی سے مخلصی کے لئے درخواست دعا ہے

(محی الدین مبشر دار الرحمت شرقی ربوہ)

۲۔ میری لڑکی ذکیہ بیگم بنت عبد اللطیف مرحوم تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ عزیزہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(فضل بی بی فیکٹری ایریا ربوہ)

۳۔ عزیزم نعیم احمد کی اچانک بائیسکل سے گرنے کی وجہ سے دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

غلام احمد امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے ۱۵ ستمبر تک تجاویز بھجوائیں۔

قائمقام معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) موصی کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۵۵

نور فاطمہ زوجہ منشی نور حسین صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی ۱۹۶۶ء ساکن منڈی مریدکے۔ ڈاک خانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مارچ ۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں میرا حق مہر مبلغ ۳۲ روپے دس آنے تھا۔ جو میں اپنے خاوند سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں (۱) ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۳/۴ تولہ مالیتی ایک سو روپے (۲) ۵ عدد تعویز طلائی وزنی ۳/۴ تولہ مالیتی ایک سو روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ مجھے مبلغ تیس روپے جیب خرچ ماہوار ملتا ہے۔ میں اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ یکم اپریل ۱۹۶۷ء سے نافذ کی جائے۔

(شرح اوّل ۲/ روپے)

الامۃ: نشان انگوٹھا نور فاطمہ اہلیہ منشی نور حسین صاحب کیننال پارک منڈی مریدکے۔

گواہ شد: ماسٹر مشتاق احمد مولوی فاضل امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے۔

گواہ شد: شیخ محمد بشیر آزاد۔ انبالوی۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ۔ سوداگر چاول۔ آزاد بلڈنگ منڈی مریدکے۔

مسل نمبر ۱۸۹۵۶

صفیہ بیگم زوجہ ملک غلام رسول قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی ساکن رکھ چراگاہ بھیرہ ڈاک خانہ بھیرہ ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) زرعی اراضی ۱۰ کنال قیمت -/۳۷۵۰ روپے واقع موضع جھبٹ مانجھیا نزد تحصیل بھیرہ (۲) حق مہر -/۱۰۰۰ روپے ادا شد

میں مندرجہ بالا جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر مندرجہ بالا رقم کا کچھ حصہ میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں۔ تو وہ رقم منہا کی جائے اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی یا اس کے بعد اگر میں کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

(شرح اوّل -/۲ روپے)

الامۃ: صفیہ بیگم الیکم خود

گواہ شد: غلام رسول خاوند موصیہ

گواہ شد: مبارک احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ۔ بھلکہ۔

مسل نمبر ۱۸۹۵۷

میں نذر محمد ولد میاں رمضان قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ہنگوروال ڈاک خانہ چک ۱۵۲-ش ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۷/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۷ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر میری جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

(شرح اوّل -/۲ روپے)

العبد: نذر محمد بقلم خود۔ ساکن ہنگوروال حال کوٹھی نمبر ۸/۱۷۰ اسٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد: رحمت علی مسلم لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا

گواہ شد: محمد دین انور لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا

مسل نمبر ۱۸۹۵۸

میں نفیسہ قمر بنت ڈاکٹر منیر احمد خالد قوم راجپوت۔ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ڈاک خانہ کوئٹہ ضلع کوئٹہ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے اس وقت میں تعلیم حاصل کر رہی ہوں مجھے میرے والدین کی طرف سے بطور جیب خرچ مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں اپنی آمد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں۔ یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے ... رسید حاصل کر لوں ... تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میری وصیت آج سے نافذ کی جاوے

شرح اوّل ۲/۵۰ روپے)

الامۃ: نفیسہ قمر

گواہ شد: منیر احمد خالد معرفت خان صاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم مری کشن روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد: میاں عبد القیوم ایم اے معرفت خان صاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ مرحوم مری کشن روڈ کوئٹہ۔

تحریک جدید کا کام کیوں زیادہ توجہ کا مستحق ہے

"تحریک جدید کا کام چونکہ دنیا میں پھیلتا جاتا ہے۔ اس لئے کئی ممالک کی طرف سے مشن کھولنے کی درخواستیں آ رہی ہیں۔ اب ہمارے لئے یہ بڑی مشکل ہے کہ ہم انہیں لکھ دیں کہ چونکہ ہماری جماعت پر بہت زیادہ مالی بوجھ ہے اس لئے ہم مشن نہیں کھول سکتے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد کے پیش نظر جو آپ نے اپنے خطبہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۴ء کو فرمایا۔ یہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ اس وقت تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی کیوں خاص توجہ کی مستحق ہے۔ اب دو ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے۔ اس لئے تمام احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدوں کی رقوم ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

امانت تحریک جدید!

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے۔
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔
- اس امانت میں آپ اپنے لئے اور بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرماویں

(افسر امانت تحریک جدید)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ ربّ العالمین کے کامل مظہر تھے

دُنیا کی کوئی مخلوق آنحضورؐ کے احسان سے باہر نہیں

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صفاتِ الٰہیہ کے مظہر اتم تھے فرماتے ہیں:-

"جو شخص لا الٰہ الا ھو کا مقام دیکھ لیتا ہے وہ خود بھی توحید کے مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ توحید کے مقام پر کھڑا ہونے کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو جس طرح اپنی توحید اور تفرید سے محبت ہے۔ اسی طرح انسان سے بھی محبت ہو جاتی ہے اور وہ اس کے مقابلہ میں ساری دنیا کی بھی پرواہ نہیں کرتا یہی وہ مقام ہے جسے حدیث قدسی میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

یعنی اے محمد رسول اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو میں زمین و آسمان کو بھی پیدا نہ کرتا۔ پھر یہ بھی توحید کا مقام تھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سید ولد آدم اور اوّلین و آخرین کا سردار بنایا اور فیصلہ فرمایا کہ اب کوئی ماں ایسا بچہ نہیں جن سکتی۔ جو آپ کے درجہ کی بلندی کو پہنچ سکے۔ پھر اس لحاظ سے بھی آپ توحید کے مقام پر تھے کہ توحید کے قیام کے لئے آپ نے اس قدر جدوجہد کی کہ دنیا و مافیہا آپ کی نظروں سے غائب ہو گئے۔ اور خدا ہی خدا آپ کو نظر آنے لگا۔ اور پھر اس لحاظ سے بھی آپ توحید کے مقام پر تھے کہ توکل کا بلند ترین مقام آپ کو حاصل تھا اور آپ کی نظر خدا تعالیٰ کے سوا اور کسی کی طرف اٹھتی ہی نہیں تھی۔

پھر ربّ العرش الکریم کے تحت صفت ربّ العالمین کا مادہ بھی خدا تعالیٰ نے ہر انسان میں پیدا کیا۔ اور اسے اتنا وسیع کیا کہ ہر ماں اور ہر باپ اپنے بچہ کی تربیت کرتا ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں تو یہ صفت اس حد تک پائی جاتی تھی کہ دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جو آپ کے احسان سے باہر رہ گئی ہو۔ یہ ظاہر ہے کہ ربوبیت عالمین میں تمام مخلوق شامل ہے یعنی انسان بھی اس میں شامل ہیں اور حیوان بھی اس میں شامل ہیں، مرد بھی اس میں شامل ہیں اور عورتیں بھی اس میں شامل ہیں مومن بھی اس میں شامل ہیں اور کافر بھی اس میں شامل ہیں۔ امیر بھی اس میں شامل ہیں اور غریب بھی اس میں شامل ہیں۔ یہاں تک کہ انبیاء اور ملائکہ بھی اس میں شامل ہیں۔

اب جب ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ صفت ربّ العالمین کے ایسے کامل مظہر تھے کہ دنیا کی کوئی مخلوق آپ کے احسان سے باہر نہیں تھی۔ مخلوق میں سے اہم جنس حیوان ہیں جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو کئی قسم کے احکام دیئے ہیں۔ مثلاً آپ نے فرمایا کہ آزاد جانوروں کو باندھ کر مت رکھو۔ اور اگر باندھ کر رکھتے ہو تو ان کے کھانے پینے کا انتظام کرو۔ کسی جانور کو کسی دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کرو تاکہ اسے تکلیف نہ ہو کسی جانور کو کند چھری سے ذبح نہ کرو۔ کسی جانور کو باندھ کر نشانہ نہ بناؤ۔ کسی جانور پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو۔ کسی جانور کے مونہہ پر داغ نہ لگاؤ اگر لگانا ہی ہو تو پیٹھ پر لگاؤ۔ اسی طرح فرمایا کہ جو پالتو جانور ہیں ان کو دانہ وغیرہ ڈال دینا بھی ثواب کا موجب ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ ایک شخص جو جانوروں کو دانہ وغیرہ ڈالا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی یہ نیکی ایسی پسند آئی کہ اس نے اس نیکی کے عوض اسے اسلام میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرما دی۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل ط ۲۳۶ تا ۲۳۷)

درخواست دعا: میرا بچہ مقصود احمد عمر ۱ سال ڈیڑھ ماہ سے معاجزہ بخار بیمار ہے جملہ احباب و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے آمین۔

(منظور احمد خواجگی صدر بخشی احمدیہ)

جامعہ نصرت ربوہ کا بی اے کا نتیجہ

امسال جامعہ نصرت سے ۳۶ طالبات بی اے کے امتحان میں شریک ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۱ طالبات کامیاب ہوئی ہیں جن میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے گیارہ طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی اس طرح ہمارا نتیجہ ۵۸٫۳۳ فی صد رہا جب کہ یونیورسٹی آرٹس کا نتیجہ ۲۸٫۷ فی صد ہے۔ عزیزہ امۃ الحنیف نے یونیورسٹی آرٹس گروپ میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی ہے۔

نام طالبات	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
امۃ الحنیف	۵۰۰	فرسٹ
امۃ الرفیق	۴۵۲	"
فرحت افزا	۴۴۶	"
نزہت الماس	۴۴۰	"
بشریٰ ناہید	۴۳۹	"
امۃ الحکیم عائشہ	۴۳۲	"
انور بیگم	۴۳۱	"
امۃ الرؤف	۴۲۰	"
منصورہ بیگم	۴۱۴	سیکنڈ
امۃ السلام ملک	۴۱۲	"
سیارہ حکمت	۴۰۶	"
نعیمہ فرحت	۴۰۱	"
خالدہ ادیب	۳۹۰	"
شاہدہ خانم	۳۹۰	"

نام طالبات	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
حامدہ سلطانہ	۳۸۴	سیکنڈ
عائشہ	۳۶۵	"
بشریٰ طیبہ	۳۶۰	"
عتیقہ شاہین	۳۴۳	تھرڈ
امۃ الباسط شریف	۷ . ک	
امۃ الکریم	۷ . ک	
رفیعہ راحمہ	۷ . ک	

مندرجہ ذیل طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی ہے۔

امۃ الکریم	خالدہ مبارکہ
امینہ	طاہرہ نسرین
حلیمہ زاہدہ	زینت النساء
راشدہ نسرین	شمیم چیمہ
حامدہ کریم	محمودہ بیگم
زبیدہ بیگم۔	

ضلع سرگودہا میں فوجی بھرتی کا پروگرام

ضلع سرگودہا میں فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ ستمبر ۱۹۶۷ء درج ذیل ہے بھرتی مقررہ تاریخوں پر صبح ۹ بجے ہوگی۔

۱۵ ستمبر بروز جمعہ	مزدکہ ہائی سکول	۱۸ ستمبر بروز سوموار۔	بھلوال ریسٹ ہاؤس
۱۹ ستمبر بروز منگل	کوٹ مومن ہائی سکول	۲۲ ستمبر بروز جمعہ۔	سیل ریسٹ ہاؤس
۲۳ ستمبر بروز ہفتہ	اوچھالی سکول	۲۶ ستمبر بروز منگل	چنیوٹ ریسٹ ہاؤس
۲۵ ستمبر بروز جمعہ	پڈال سکول۔		

(ناظر امور عامہ)

ناظمین اضلاع مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں۔

مجلس انصار اللہ کی مالی حالت کو مضبوط کرنے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ جملہ مجالس وقت پر بجٹ بھجوائیں اور پھر اپنے بجٹ کے مطابق سو فی صدی وصول کریں۔ ناظمین اضلاع اپنے حلقہ کے نگران ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اس بات کا بھی جائزہ لیتے رہیں کہ چندہ جات کی وصولی بجٹ کے مطابق ہو رہی ہے یا نہیں اور پھر یہ بھی دیکھیں کہ جملہ مدات کے چندے وصول ہو رہے ہیں یا نہیں۔ اگر کسی جگہ کمی دیکھیں تو اس کا انسداد فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ تمام ناظمین اس کے مطابق عمل کریں گے۔ اور سالانہ اجتماع سے قبل ہر قسم کی کمیاں پوری کر دیں گے۔ جزاکم اللہ خیرا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴